© rasailojaraid.com

آج اور کل

حافظ محمد اسحاق سلفی
(گلالی پور)

خالق کائنات نے انسان کو کسی مقصد کے تحت ہی پیدا کیا ہے۔ جس کو اس طرح بیان کیا ہے:

﴿وما خلقت الجن والانس الالیعبدون﴾ (الذریت:۵۶)

لیکن موجودہ حالات میں انسان اپنے مقصد پیدائش سے نسیاً منسیاً نظر آتا ہے اور گمان کرتا ہے بس اپنا پیٹ اور بیوی بچوں کا پیٹ بھرنے کے علاوہ اور کوئی مشغلہ نہیں ہے جبکہ وحی آسمانی ایسے انسان کے نظریات کا رد اس طرح کرتی ہے:

﴿افحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون﴾ (المومنون:۱۱۵)

''کیا پس تم نے یہ گمان کر لیا ہے کہ بے شک ہم نے تجھے عبث (فضول) پیدا کیا ہے اور بے شک تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے۔''

قرآن کی یہ تنبیہات سن کر بھی انسان دنیا میں مشغول ہو گیا' آخرت سے بے خبر ہو گیا اور مزید بیوقوفی یہ کہ قرآن وسنت کو چھوڑ کر کسی اور مقام سے ہدایت کا راستہ بھی تلاش کرتا ہے اور اپنی خرافات کا بدلہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے انعام ملنا چاہیے۔ ہاں بالکل یہ اس کی جدوجہد اور کوشش غارت نہیں جائے گی۔ اس کی مشقت' اس کی ذہانت' اس کی تلاش وجستجو اپنا ثمرہ پورے کا پورا حاصل کر کے رہے گی۔ اس کے نمبر کم نہیں ہوں گی۔ قرآن حکیم اس انداز سے اس کو بیان کرتا ہے۔

﴿من کان یرید الحیوۃ الدنیا وزینتھا نوف الیھم اعمالھم فیھا وھم فیھا لا یبخسون﴾

''جو دنیا کی زیب وزینت چاہتا ہے' اس کو ہم دنیا میں بغیر کمی کے پورا پورا بدلہ دیں گے۔''

لیکن

﴿اولئک الذین لیس لھم فی الاخرۃ الا النار وحبط ما صنعوا فیھا وبطل ما کانوا یعملون﴾

کہ جب وہ عالم طلوع ہوگا' جو ہمیشہ باقی رہنے والا ہے اور جس کا ان روشن خیال اور قرآن وسنت سے اعراض کر کے عقول سے فیصلہ کرنے والوں کو یقین ہی نہیں' اس وقت صاف نظر آ جائے گا کہ اس عالم فانی کی اس چند روزہ زندگانی والے عالم کی ساری جدوجہد یہاں کی ساری زبانیں اور اختراع کاریاں تمام محض صفر نکلیں گی اور وہاں ان روشن خیالوں اور ان کے نادان مقلدوں کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا۔ بعض کا عقیدہ تو یہ ہے کہ آج (دنیا) ہی ہے۔ کل (آخرت) کس نے دیکھا ہے؟

جب ہم مر جائیں گے' مٹی بن جائیں گے تو دوبارہ ہمیں کون حیات بخشے گا......؟ ایسے مذہب والوں کے عقائد کو بیان کرنا' ان کا رد کرنا' یہاں موضوع بحث نہیں ہے کیونکہ یہ تو اسلام سے بالکل ناآشنا اور لاتعلق ہیں۔ بلکہ میرا موضوع بحث یہ ہے کہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہلاتے ہیں' پھر بھی کل (آخرت) کو بھول کر آج (دنیا) کی زیب وزینت اور نمود ونمائش میں غرق ہو چکے ہیں۔ دنیا کو ہی اصل' مرکز اور ٹھکانا سمجھ لیا ہے۔ ان کو یہ معلوم نہیں ہے کہ دنیا کی زندگی تو کھیل تماشا ہے اور اصل زندگی آخرت کی زندگی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی تو آخرت کی زندگی کا مقدمہ ہے' اس دنیا میں زندگی بسر کرنے کا اسلوب دنیا کے سب سے افضل انسان محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیارے ساتھی کو اس طرح بتایا:

﴿کن فی الدنیا کانک غریب او عابر سبیل﴾

کہ دنیا میں ایسے زندگی گزارو' جیسے کوئی پردیسی ہوتا ہے اور دنیا کی مثال تو ایسی ہے جیسے کوئی مسافر سفر کی تھکاوٹ کی وجہ سے راستہ میں ستانے کے لیے کچھ لمحہ ٹھہرتا ہے۔

قارئین کرام! دنیا کی مشغولیت اور آخرت سے بے فکری کی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ انسان مال کی محبت میں فریفتہ ہو گیا ہے اور حسن المآب کو چھوڑ کر عورتوں کی حب شہوات کی طرف اور محبت اولاد کی طرف مائل ہو گیا ہے۔ ان کے نتائج کو بھول گیا ہے کہ یہ تو ﴿ذلک متاع الحیوۃ الدنیا﴾ ہے اور مال کی محبت تو ایسی ہے کہ جس سے انسان سیر نہیں ہوتا۔ اس بات کو امت کے نذیر نبی ﷺ نے اس طرح بیان کیا تھا کہ ''اگر ابن آدم کو سونے کے دو باغ بھرے ہوئے بھی مل جائیں تو پھر بھی تیسرے کی خواہش کرے گا۔ ابن آدم کے بطن کو صرف قبر کی مٹی ہی سیر کر سکتی ہے۔

ہمیں چاہیے تو یہ تھا کہ ہم اس پیشنگوئی کو سن کر مال کا لالچ اور عہدے کی حرص وطمع کو خیرباد کہتے اور اپنی حیات کو اسوہ حسنہ کے مطابق بسر کرتے۔ لیکن اب اس کے برعکس ہو رہا ہے۔ الٹی گنگا بہہ رہی ہے کہ انسان مال کی حرص اور عہدے کے لالچ میں ایمان بھی قربان کر دیتا ہے۔ بسا اوقات اپنے خون کو بھی رائیگاں کر دیتا ہے' جس خون کی قیمت رب کی بارگاہ میں اتنی ہے کہ شہید کے خون کا قطرہ زمین پر بعد میں گرتا ہے' مالک کائنات جنت اور جنت کی خوبصورت حوروں کا وارث پہلے بنا دیتا ہے۔ لیکن حارص الدنیا مال سے بھی خالی ہو جاتا ہے اور جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے ملتا کچھ نہیں۔

نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے
نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اگر انسان اپنی حیات کی قیمت اور آخرت میں مستحق جنت بننا چاہتا ہے تو پھر دنیا کو امتحان گاہ سمجھ کر گزارنا پڑے گا۔ ہر قدم کو سوچ سمجھ کر اٹھانا پڑے گا۔ یہ نہیں ہوگا کہ یہ کرلیں تو کیا ہوگا.....؟ اگر یہ نہ کریں تو کیا ہوگا.....؟ بلکہ جو امر ہے اس کے لیے سر تسلیم خم کرنا ہوگا۔ جس سے منع کیا ہے' اس سے اجتناب کرنا ہوگا۔

ادھر فرمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہو ادھر گردن جھکائی ہوئی کی تصویر بنا ہوگا۔ مستحق جنت بننے کے لیے محمد کی غلامی کا کرتہ گلے میں پہننا پڑے گا۔ ﴿اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول﴾ کو عملی جامہ پہنانا ہوگا۔ ذکر حکیم کو سینے سے لگانا ہوگا۔ تکلیف کو صبر کے ساتھ برداشت کرنا ہوگا۔ مصائب کے پہاڑوں کو جھیلنا ہوگا۔ اگر دین مستقیم کے راستے میں کانٹے آجائیں تو کانٹوں سے ڈر کر پیچھے بھاگنا نہیں بلکہ ان سے گزر کر ان کو کراس کر کے منزل مقصود تک پہنچنا ہوگا۔ اگر دین حنیف کے راستے میں کوئی روڑے اٹکائے تو ان کو دیکھ کر دل برداشتہ نہیں بلکہ پانی کی طرح اس کو وہیں چھوڑ کر دوسری طرف اپنا راستہ بنا کر اس کو عبور کرنا ہوگا۔ اونٹ کی طرح عاجزی اور فروتنی کو اپنے آپ میں جنم دینا ہوگا اور اپنے مقصد عظیم کو آسمان کی طرح بلند کرنا ہوگا۔ اپنے عزائم کو پہاڑ کی طرح پختہ بنانا ہوگا۔ ریاکاری سے اعمال کو برباد نہیں کرنا ہوگا کیونکہ ریاکاری شرک اصغر ہے۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا:

﴿ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک الاصغر الریاء﴾

دنیا کی تکالیف ومصائب سے گھبرا کر گوشہ نشینی اختیار کرنا نہیں ہوگی بلکہ دنیا کا ڈٹ کر مقابلہ کر کے اخروی زندگی کے لیے اپنے آپ کو مستحق بنانا ہوگا۔

قارئین کرام! آیئے حاسبوا قبل ان تحاسبوا۔ اپنا محاسبہ کیجیے کہ کہیں ہم آخرت کو بھول کر عارضی زندگی میں مصروف تو نہیں ہو گئے.....؟ جس کے بارے میں قرآن کہتا ہے:

﴿ذلک متاع الحیوۃ الدنیا﴾

(آل عمران: ۱۴)

کہیں ہمارے اعمال وافعال قرآن وسنت کے مخالف تو نہیں ہو رہے.....؟ اگر ایسا ہے تو سمجھ لیجیے کل (آخرت) تو برباد ہونی تھی۔ آج (دنیا) بھی برباد ہوگئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آخرت کو حاصل کرنے کے لیے احسن اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن وسنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سائن بورڈ، کلاتھ بینر، سکرین پرنٹرز اور اشتہارات کی کتابت کیلئے
پبلیٹرز
حافظ پبلیٹی
ریلوے روڈ شیخوپورہ
04931-54639
0300-4970524
کاتب
حافظ شبیر احمد سجاد، رانا عبدالستار

اصل کرنڈی، لٹھا سفید، لٹھا رنگدار پختہ کلر،
کاٹن سفید و رنگدار پختہ کلر
ہر قسم کی مردانہ ورائٹی کا مرکز
فیصل یعقوب کلاتھ مرچنٹ
041-633809
Mob# 0300-9653599
پنجاب بلاک مدینہ بازار P-162 کلاتھ مارکیٹ فیصل آباد

عظیم خوشخبری
دعوت دین اور قرآنی علوم و معارف کو گھر گھر پہنچانے کیلئے شہرہ آفاق اور قبولیت عام حاصل کرنے والی کتب تفاسیر انتہائی ارزاں تبلیغی نرخوں پر حاصل کریں

۱۔ تفسیر ابن کثیر	ترجمہ: مولانا محمد جوناگڑھی	5 جلدیں -/490 روپے
۲۔ تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ	6 جلدیں -/770 روپے
۳۔ معارف القرآن	مفتی محمد شفیع	8 جلدیں -/950 روپے
۴۔ مشکوٰۃ المصابیح	ترجمہ: مولانا محمد صادق خلیل	5 جلدیں -/550 روپے
۵۔ خطبات اسحاق	مولانا محمد اسحاق (جھال والے)	2 جلدیں -/200 روپے

نوٹ: دو تصاویر اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ضروری ہے۔ بیرون فیصل آباد کے احباب کتب منگوانے کیلئے مزید 100 روپے ڈاک خرچ بھجوائیں۔

مرکز الحرمین الاسلامی
میاں طاہر
0304-3010777
گل بہار کالونی مین ستیانہ روڈ فیصل آباد پاکستان

© rasailojaraid.com